Original GERMAN Homoeopathic Medicines
DR. RECKEWEG & CO GMBH
GERMANY

50 Years
Legacy of Care and Wellness
1975 - 2025

DR. SALIM AHMED & CO.
EST 1975

NEWSLETTER - Pakistan
ISSUE NO: 18 - VOL 7 | Jan - March 2026

ڈاکٹر سلیم احمد

(1946 — 2018)

پاکستان میں ہومیوپیتھی کی پہچان اور ایک نفیس انسان
ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی اور 'صحت کی بات ڈاکٹر ریکوگ کے ساتھ' کے بانی
ہم آپ کی کمی ہمیشہ محسوس کریں گے (ادارہ)۔

# Sehat
## Ki Baat DR. RECKEWEG Kay Saath...

# صحت
## کی بات ڈاکٹر ریکوگ کے ساتھ

## بہتر صحت بہتر مستقبل

نئے سال کے بابرکت آغاز پر میں ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی کی جانب سے اپنے تمام معزز صارفین، معالجین، کاروباری شراکت داروں اور ٹیم ممبران کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ نیا سال ہمیں یہ قیمتی موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کے اہداف، عادات اور ترجیحات کا از سرِ نو جائزہ لیں۔ اس تناظر میں اگر کوئی چیز سب سے زیادہ توجہ کی مستحق ہے تو وہ ہماری صحت ہے، کیونکہ صحت ہی وہ نعمت ہے جس پر زندگی کی تمام خوشیاں، کامیابیاں اور ذمہ داریاں قائم ہیں۔ بدقسمتی سے موجودہ دور میں غیر صحت مند طرزِ زندگی، ذہنی دباؤ، غیر متوازن غذا اور جسمانی سرگرمی کی کمی کے باعث ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، دل کے امراض اور دیگر دائمی بیماریوں میں خطرناک حد تک اضافہ ہو رہا ہے۔ ان بیماریوں سے بچاؤ صرف علاج تک محدود نہیں بلکہ ایک باقاعدہ، متوازن اور صحت مند طرزِ زندگی اپنانے میں مضمر ہے۔ روزمرہ معمولات میں مناسب غذا، باقاعدہ ورزش، بھرپور نیند اور ذہنی سکون کو شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میرا آپ سب کو یہ مشورہ ہے کہ اپنی صحت کو نظرانداز کرنے کے بجائے وقتاً فوقتاً کسی مستند، اہل اور تجربہ کار ہومیوپیتھک معالج سے مشاورت کو اپنا معمول بنائیں۔ بروقت تشخیص اور درست علاج نہ صرف بیماریوں سے بچاؤ میں مدد دیتا ہے بلکہ بہتر اور پائیدار صحت کی ضمانت بھی بنتا ہے۔ اسی کے ساتھ، معیاری اور مستند ادویات کا انتخاب بے حد ضروری ہے۔ غیر معیاری، مشتبہ اور ناقص ادویات صحت کے لیے شدید نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہیں، اس لیے ہمیں ایسی ادویات کو واضح اور دوٹوک انداز میں مسترد کرنا ہوگا۔ آیئے، اس نئے سال میں ہم سب یہ عہد کریں کہ اپنی صحت کو اولین ترجیح بنائیں گے، معیاری علاج اور ادویات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، اور ایک صحت مند، متحرک اور خوشحال معاشرے کے قیام میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

نجم الثاقب چیف ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی کراچی

# جدید طبّی اصول اور صحت مند طرزِ زندگی

طبّی اور ہومیوپیتھک نقطۂ نظر سے انسانی صحت کا انحصار متوازن طرزِ زندگی پر ہے۔ ہومیوپیتھی انسان کو صرف جسمانی علامات کا مجموعہ نہیں سمجھتی بلکہ اسے ایک مکمل اکائی تصور کرتی ہے، جس میں جسم، ذہن اور Vital Force (حیاتی قوت) کا باہمی توازن صحت کی اصل بنیاد ہے۔ جدید طبّی تحقیق بھی اس حقیقت کی تائید کرتی ہے کہ غیر صحت مند عادات بڑھتی عمر میں متعدد پیچیدہ امراض کو جنم دیتی ہیں، جن سے بروقت احتیاط کے ذریعے بچاؤ ممکن ہے۔ باقاعدہ جسمانی ورزش نہ صرف جدید طب بلکہ ہومیوپیتھک فلسفۂ علاج میں بھی اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ مناسب جسمانی سرگرمی Vital Force کو متحرک کرتی ہے اور جسم کے قدرتی دفاعی نظام کو مضبوط بناتی ہے۔ روزانہ کم از کم 30 منٹ کی معتدل ورزش، جیسے تیز قدموں سے واک یا ہلکی اسٹریچنگ، دل، عضلات اور اعصابی نظام پر مثبت اثرات مرتب کرتی ہے، جو بڑھتی عمر میں صحت کے استحکام کے لیے نہایت ضروری ہے۔

پانی کا مناسب استعمال ہومیوپیتھک علاج میں بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ یہ جسم کے اندرونی توازن کو برقرار رکھنے اور زہریلے مادّوں کے اخراج میں مدد دیتا ہے۔ بہتر ہائیڈریشن سے میٹابولزم فعال رہتا ہے اور ہومیوپیتھک ادویات کے اثرات کو جسم بہتر طور پر قبول کرتا ہے، خاص طور پر عمر رسیدہ افراد میں۔ اسی طرح چینی کے زائد استعمال کو ہومیوپیتھی Constitutional imbalance کا سبب قرار دیتی ہے۔ زیادہ چینی Vital Force کو کمزور کر کے ذیابیطس، موٹاپے اور قلبی امراض جیسے مسائل کو جنم دیتی ہے۔ چینی میں کمی، متوازن غذا اور فطری طرزِ زندگی اختیار کرنے سے نہ صرف بیماریوں سے بچاؤ ممکن ہے بلکہ ہومیوپیتھک علاج کے نتائج بھی بہتر ہوتے ہیں۔

خلاصہ یہ کہ باقاعدہ ورزش، مناسب مقدار میں پانی، چینی میں احتیاط اور ہومیوپیتھک اصولوں پر مبنی طرزِ زندگی اپنا کر انسان نہ صرف موجودہ صحت کو برقرار رکھ سکتا ہے بلکہ بڑھتی عمر میں پیچیدہ بیماریوں سے بھی مؤثر طور پر محفوظ رہ سکتا ہے۔

# ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کے R-6 - Gripfektan انفلوئنزا ڈراپس پر کی جانے والی انٹرنیشنل ریسرچ

تحریر: Benno Wölfel olto/Weingärtner

تخلیص و ترجمہ: اے اے خان

Reference: Reckeweg Journal 02/2010

**تعارف:** K.H. Gebhardt جو کئی سال تک جرمن سینٹرل ایسوسی ایشن آف ہومیوپیتھی کے صدر رہے اپنی کتاب Beweisbare Homöopathie کے صفحہ 20 اور 21 پر اصولی طور پر بیان کرتے ہیں کہ ڈاکٹر ہاہانی من ہمیشہ ناقابل تغیر حالات میں ایک دوا (سنگل) کے استعمال کا مشورہ دیتے تھے یعنی ایک وقت میں صرف ایک ہی دوا تاہم وقت کے ساتھ ساتھ ہومیو معالجین نے عملی اور تحقیقی بنیادوں پر یہ مشاہدہ کیا کہ بعض صورتوں میں ایک ہی ڈائلوشن یا ہم اثر سنگل ادویات کے مجموعہ (Combination) کے ذریعے علاج کرنے سے 70% سے زائد مریضوں میں موثر اور حوصلہ افزا نتائج حاصل ہوئے ہیں وہ مزید وضاحت کرتے ہیں کہ ایک جیسے علامات پر اثر کرنے والی سنگل ادویات کا باہمی امتزاج بہتر اور زیادہ مستحکم نتائج فراہم کرتا ہے ان ہی تحقیقی نتائج کی بنیاد پر ہومیوپیتھک کامبی نیشنز کا تصور سامنے آیا جس کے تحت ایک ہی دوا میں بیک وقت متعدد ہم اثر ادویات کی خوراک شامل کی جاسکتی ہے تاکہ بیماری کی علامات سے مماثلت رکھتے ہوئے زیادہ موثر علاج ممکن ہو سکے۔ یہ تحقیق عالمی سطح پر اِس لیے بھی سراہی گئی کہ مریض کو زیادہ ادویات استعمال نہ کرنی پڑیں Concept of indication یہ ایک ایسی اصطلاح ہے جسے ایلوپیتھی سے مستعار لیا گیا جس میں انفرادی اعضاء یا فعلی اکائیوں (individual organs or functional units) میں ظاہر ہونے والی تمام علامات ایک جیسی ہوتی ہیں جو ادویات کے فارماکولوجیکل خدوخال پر مبنی ہوتی ہیں۔

**ہماری تحقیق:** ہم نے ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کی تیار کردہ دوا R-6 - Gripfektan انفلوئنزا ڈراپس پر تحقیق کی جو کہ ایک منظور شدہ ہومیوپیتھک کامبی نیشن ہے اور جسے جرمن ہومیو فارماکوپیا کے مقرر کردہ اصولوں کے مطابق تیار کیا جاتا ہے (یہ دوا پاکستان میں DRAP سے بھی منظور شدہ ہے) اس دوا میں موجود اجزاء Camphore, Bryonic, Aconitum, Gelsemim, Ferrum Phosp, Eupaton Perf, Caustian Hahn اپنی خصوصیات کی بنیاد پر شامل کئے گئے ہیں جن سے انفلوئنزا جیسے انفیکشن کا موثر علاج کیا جاسکتا ہے۔

**تحقیقی عمل کا جائزہ:** تحقیقی نتائج حاصل کرنے کیلئے ہم نے ماہر ڈاکٹروں اور معالجین سے درخواست کی کہ وہ انفلوئنزا کے علاج میں R-6 کے استعمال کے تجربات کو ایک مختصر پہلے سے تیار کردہ سوالنامے کی مدد سے منظم طریقہ سے درج کریں۔ اس دستاویزکاری کیلئے فقط 2 شرائط تھیں 1-انفلوئنزا کی واضح تشخیص ہونا ضروری ہے 2-دوا کی مقررہ خوراک اور ان کے ساتھ استعمال کی جانے والی کسی بھی دوسری ادویات کے بارے میں معلومات کی فراہمی۔

49 مریضوں کے علاج کے تجربات دستاویزی شکل میں جمع کئے گئے جن میں 21 مرد اور 28 خواتین شامل تھیں۔ کم عمر مریضہ 8 سالہ لڑکی جب کہ سب سے عمر رسیدہ مریضہ 80 سالہ خاتون تھیں۔ کم عمر مرد مریض 9 سال کا جب کہ سب سے زیادہ عمر رسیدہ مرد مریض 67 سال کا تھا۔ مجموعی طور پر اس گروپ کی اوسط عمر 43.2 سال تھی تمام مریضوں نے تصدیق کی کہ انہیں R-6 ڈراپس دیئے گئے تھے اور علاج کی اوسط مدت 10 دن تھی۔ اِس عمل میں 33 معالجین نے حصہ لیا اور انہوں نے تصدیق کی کہ تمام مریضوں کی تشخیص واضح طور پر انفلوئنزا کی تھی۔ 10 معالجین acute کسیز میں 5 قطرے دن میں 6 بار جب کہ دیگر معالجین نے روزانہ 30 قطروں کو مختلف اوقات میں تقسیم کرکے دیئے۔ کچھ معالجین نے دوسرے اور تیسرے روز خوراک میں تبدیلی کی سفارش بھی کی۔ ان 49 مریضوں میں سے 15 مریضوں کو صرف R-6 ڈراپس دیئے گئے جبکہ باقی مریضوں کو اضافی ادویات (وٹامنز، منرلز وغیرہ) بھی ساتھ میں دی گئیں۔

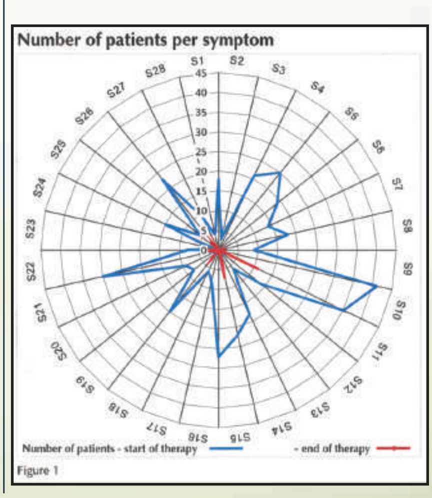

Figure 1

**علامات کا دوران علاج جائزہ:** علامات کو 3 حصوں میں تقسیم کیا گیا 1-وہ علامات جو علاج کے آغاز میں موجود تھیں اور دوران علاج ختم ہو گئیں 2-وہ علامات جو صرف علاج کے دوران ظاہر ہوئیں 3-وہ علامات جن میں علاج کے دوران بہتری آئی لیکن علاج کے اختتام تک مکمل طور پر ختم نہ ہو سکیں۔

| Symptom | Component of drug picture of |
|---|---|
| Fever, feeling cold, shivering | Aconitum |
| Adynamic fever with dark red face | Gelsemium |
| Chill | Camphora |
| Intense sensation of coldness of the body | Camphora |
| Congestions towards the head with dizziness and stupefaction | Gelsemium |
| Eyeball pain | Eupatorium perfoliatum |
| Thirst | Eupatorium perfoliatum |
| Thirst for cold drinks | Aconitum |
| Sensation of exhaustion of the entire body | Eupatorium perfoliatum |
| Weakness | Gelsemium |
| Throbbing headaches | Causticum |
| Shaking | Gelsemium |
| Redness and ardor of the palate and pharynx | Aconitum |
| Hoarseness | Aconitum |
| Hoarseness scratchy feeling | Causticum |
| Stabbing chest pain | Aconitum |
| Dyspnea | Camphora |
| Dry cough | Camphora |
| Convulsive cough with a sensation of soreness in the chest | Causticum |
| Dry, hard, convulsive cough | Bryonia |
| Sneezing and nasal catarrh | Eupatorium perfoliatum |
| Runny nose | Bryonia |
| Nasal bleeding in the morning | Bryonia |
| Blocked or runny nose | Causticum |
| Sore nose | Causticum |
| Sore feeling in the throat | Eupatorium perfoliatum |
| Red, swollen tonsillae | Ferrum phosphoricum |
| Acute, subacute, local congestive inflammation | Ferrum phosphoricum |

Table 1

علاج کے آغاز اور اختتام پر علامات کی تعداد کا موازنہ دکھایا گیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تمام علامات میں علاج کے دوران واضح کمی آئی اور اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ دوا R-6 کی ترکیب متوازن اور با مقصد ہے اور اس میں غیر ضروری اجزاء شامل ہیں۔

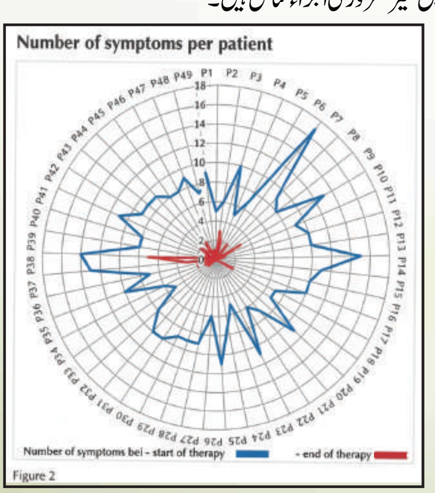

Figure 2

جاری ہے - صفحہ 3

مجموعی طور پر علاج کے دوران تمام علامات کی شدت اور تعداد میں کمی دیکھی گئی جو کہ افادیت کو ظاہر کرتی ہے خاص طور پر فلو (Flu) اور اس سے متعلقہ علامات۔ چارٹ نمبر 2 سے واضح ہوتا ہے کہ اوسطاً 8 سے 10 دن کے اندر تمام مریضوں میں علامات یا تو مکمل طور پر ختم ہو گئیں یا نمایاں طور پر کم ہو گئیں سوائے P38 کے جو سب سے زیادہ عمر رسیدہ خاتون (80) برس کی تھیں۔

## Conclusion | نتیجہ

ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کے R-6-Gripfektan انفلونزاڈراپس ایک ہومیوپیتھک دوا ہے جو انفلوئنزا سمیت متعدد متعلقہ بیماریوں میں استعمال کی جاسکتی ہے اس دوا کے اجزاء کے ڈرگ پکچرز میں بیان کردہ علامات کا موازنہ انفلوئنزا کے مریضوں میں پائی جانے والی علامات اور ان کے دوران علاج سے کیا گیا۔

### RESEARCHERS


Name: Dr. Benno Wölfel
Country: Deuschland

Name: Dr. Otto Weingärtner
Country: Deuschland


Reference: Reckeweg Journal 02/2010

# سرد موسم کے انسانی جسم پر طبّی اثرات اور ان کا ہومیوپیتھک علاج

ڈاکٹر شائستہ سرفراز

سردی کا موسم انسانی جسم پر گہرے اور پیچیدہ اثرات مرتب کرتا ہے، خاص طور پر خون کی نالیوں، دورانِ خون، دل اور دماغ پر۔ یہی وجہ ہے کہ سردیوں میں دل کے دورے، فالج اور خون کے لوتھڑے بننے کے واقعات میں نمایاں اضافہ دیکھا جاتا ہے، بالخصوص عمر رسیدہ افراد اور دائمی امراض کے مریضوں میں۔ یہ مضمون سردی کے جسم پر ہونے والے اہم طبّی اثرات، ان سے پیدا ہونے والی بیماریوں، ممکنہ علاج اور احتیاطی تدابیر کا ایک جامع جائزہ پیش کرتا ہے۔

**(Vasoconstriction) سردی سے خون کی نالیوں کا سکڑ جانا** سرد موسم میں جسم اپنی حرارت برقرار رکھنے کے لیے جلد اور جسم کے بیرونی حصوں میں موجود خون کی نالیوں کو تنگ کر دیتا ہے۔ اس عمل کو ویزوکنسٹرکشن کہا جاتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد یہ ہوتا ہے کہ خون کی فراہمی زیادہ تر اہم اور حساس اعضا، جیسے دل اور دماغ، تک برقرار رہے۔ اس عمل کے نتیجے میں بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے یا سن ہو سکتے ہیں اور دل پر اضافی دباؤ پڑتا ہے۔ یہی کیفیت وقت کے ساتھ ہائی بلڈ پریشر، رے نوڈز بیماری اور دل کی شریانوں کی بیماری (کورونری آرٹری ڈیزیز) کے خطرات میں اضافہ کر دیتی ہے۔

**(Slow Blood Circulation) خون کی گردش کا سست ہو جانا** جب خون کی نالیاں سکڑ جاتی ہیں تو خون کا بہاؤ قدرتی طور پر سست ہو جاتا ہے، خاص طور پر بازوؤں اور ٹانگوں میں۔ اس کی وجہ سے پٹھے اکڑ جاتے ہیں، درد ہوتا ہے، جسمانی کمزوری اور تھکن محسوس ہوتی ہے، اور زخم دیر سے بھرنے لگتے ہیں۔

**(Dehydration & Increased Blood Viscosity) پانی کی کمی اور خون کا گاڑھا ہونا**

سردیوں میں پیاس کم لگنے کے باعث لوگ پانی کم پیتے ہیں، جبکہ ٹھنڈی اور خشک ہوا سانس کے ذریعے جسم سے پانی خارج کرتی رہتی ہے۔ اس سے جسم میں پانی کی کمی پیدا ہوتی ہے اور خون کے مائع حصے (کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ پلازما کم ہونے سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے، جس سے دل کو زیادہ محنت کرنا پڑتی ہے، آکسیجن کی سپلائی متاثر ہوتی ہے اور دل و دماغی امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

**(Increased Risk of Blood Clots) خون کے لوتھڑے بننے کا خطرہ** خون کے گاڑھے پن اور سست گردش کی وجہ سے سردیوں میں خون جمنے والے عوامل زیادہ فعال ہو جاتے ہیں، جس سے خون کے لوتھڑے بننے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ اس کے سنگین نتائج فالج، دل کا دورہ ہو سکتے ہیں۔

**(Pulmonary Embolism) دل کا دورہ اور پھیپھڑوں میں خون کا لوتھڑا** خاص طور پر بزرگ افراد، دل، شوگر اور بلڈ پریشر کے مریض اور کم حرکت کرنے والے لوگ زیادہ خطرے میں ہوتے ہیں۔

دل کی کارکردگی اور خون گردش کو بہتر بناتا ہے

مجموعی توانائی کو بہتر بناتا ہے

دل کی کارکردگی کی حمایت کرتا ہے

خون کی گردش کو بہتر بناتا ہے

**ہومیوپیتھک علاج اور احتیاطی تدابیر** سردیوں میں ان پیچیدگیوں سے بچاؤ کے لیے بلڈ پریشر، شوگر اور کولیسٹرول کو کنٹرول میں رکھنا بے حد ضروری ہے۔ ہومیوپیتھک ڈاکٹر کے مشورے سے ادویات کا استعمال، مناسب مقدار میں پانی پینا اور ہلکی پھلکی جسمانی سرگرمی اختیار کرنا مفید ثابت ہوتا ہے۔

**ہومیوپیتھک نقطۂ نظر** بطور ہومیوپیتھ یہ واضح ہے کہ ہومیوپیتھی بیماری کے نام کے بجائے مریض کی مجموعی علامات، مزاج اور اندرونی کیفیت کو سامنے رکھ کر علاج کرتی ہے، اسی لیے یہ انسان کا نہیں بلکہ بیماری کا علاج کرتی ہے۔

8th ALL PAKISTAN RECKEWEG RESEARCH COMPETITION 2025

## Prize Distribution Ceremoney

## تصویری جھلکیاں

# ہومیو پیتھی میں تحقیق، شواہد اور جدت کی نئی راہیں

آل پاکستان ڈاکٹر ریکوگ ریسرچ کمپی ٹیشن ایک ایسا قومی سطح کا تسلیم شدہ اقدام ہے جو نہ صرف ہومیو پیتھک طلباء وطالبات میں تحقیقی و تنقیدی سوچ اور سائنسی جستجو کو فروغ دے رہا ہے بلکہ اسے ہومیو پیتھی انڈسٹری سے وابستہ مختلف شعبہ ہائے سے پذیرائی مل رہی ہے۔ 2017 میں آغاز لینے والا یہ سلسلہ 2025 میں آٹھواں ایڈیشن ہے یہ مقابلہ شواہد پر مبنی ہومیو پیتھک کی تعلیم کے فروغ اور نوجوان محققین کو منظم تحقیق کے ذریعے عصر حاضر میں پیش صحت کے مسائل کو سمجھنے اور ان پر کام کرنے کی مسلسل حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ 2025 - 8 ویں ایڈیشن میں 17 تسلیم شدہ ہومیو پیتھک میڈیکل کالجز سے 100 سے زائد طلبہ کی نامزدگیاں موصول ہوئیں۔ طلبہ کی یہ بھرپور شرکت تحقیق پر مبنی تعلیم میں بڑھتی ہوئی دلچسپی اور ہومیو پیتھی کے شعبہ میں بامعنی کردار ادا کرنے کے جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ مقابلہ 3 مراحل پر مشتمل ہوتا ہے پہلے 2 مراحل جدید اور محفوظ آن لائن MCQs پر مبنی ہوتے ہیں جبکہ آخری مرحلے میں مختلف موضوعات دیئے جاتے ہیں جن میں سے کسی ایک موضوع پر آخری مرحلے

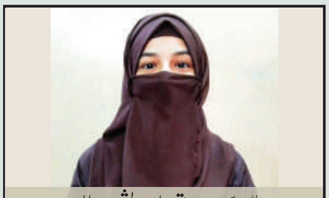
سیّدہ سحر ناز - تھرڈ پوزیشن ہولڈر

مومنہ کاشف - تھرڈ پوزیشن ہولڈر

عبدالرحمٰن - سیکنڈ پوزیشن ہولڈر

رائما جاوید - فرسٹ پوزیشن ہولڈر

## 8TH ALL PAKISTAN RECKEWEG RESEARCH COMPETITION 2025

کوہسار کالج کے پرنسپل ڈاکٹر طاہر اقبال ٹرافی لیتے ہوئے

آخری مرحلے میں پہنچ جانے والے کوالیفائرز کو تفصیلی تحقیقی مقالہ (Thesis) پیش کرنا ہوتا ہے جس میں عملی تحقیق کے شواہد اور ٹرائلز کا شامل ہونا لازمی عنصر ہوتا ہے۔ فائنل مرحلے کی جانچ بین الاقوامی معیار کے مطابق کی جاتی ہے جس میں جدت، وضاحت، عملی افادیت، منظم پیشکش اور درست حوالہ جات کو خصوصی اہمیت دی جاتی ہے۔ اس سال پہلی پوزیشن کوہسار ہومیو پیتھک میڈیکل کالج کی طالبہ رائمہ جاوید نے حاصل کی جنہیں 30 ہزار روپے کا کیش پرائز دیا گیا۔ دوسری پوزیشن چارسدہ ہومیو پیتھک میڈیکل کالج کے طالب علم عبدالرحمٰن نے حاصل کی جنہیں 20 ہزار روپے کا کیش پرائز دیا گیا۔ تیسری پوزیشن کی حق دار 2 طالبات ٹھہریں سانگھڑ ہومیو پیتھک میڈیکل کالج ٹنڈوالہ یار کی سیّدہ سحر ناز اور کوہسار ہومیو پیتھک میڈیکل کالج کی مومنہ کاشف جنہیں 10-10 ہزار روپے کے کیش پرائز سے نوازا گیا۔ اس دفعہ چوتھی سے دسویں پوزیشن کے طلباء وطالبات کو بھی حوصلہ افزائی کے لیے 5-5 ہزار کے کیش پرائز دیے تھے۔ مزید تصاویر صفحہ 3 پر۔

DR. SALIM AHMED & CO.
EST 1975

704 - 7th Floor, Block A, Saima Trade Tower, I.I. Chundrigar Road, Karachi. 74000 Pakistan.
021-32271777, 32275000
www.drsalimahmed.com, www.reckeweg.pk
0336-2850727, 0346-0101630 (Online)
marketing@drsalimahmed.com
Dr.Reckeweg.pk
/drreckewegpakistan

All rights reserved. Reproduction in whole or in part without written permission of the publisher is strictly prohibited.